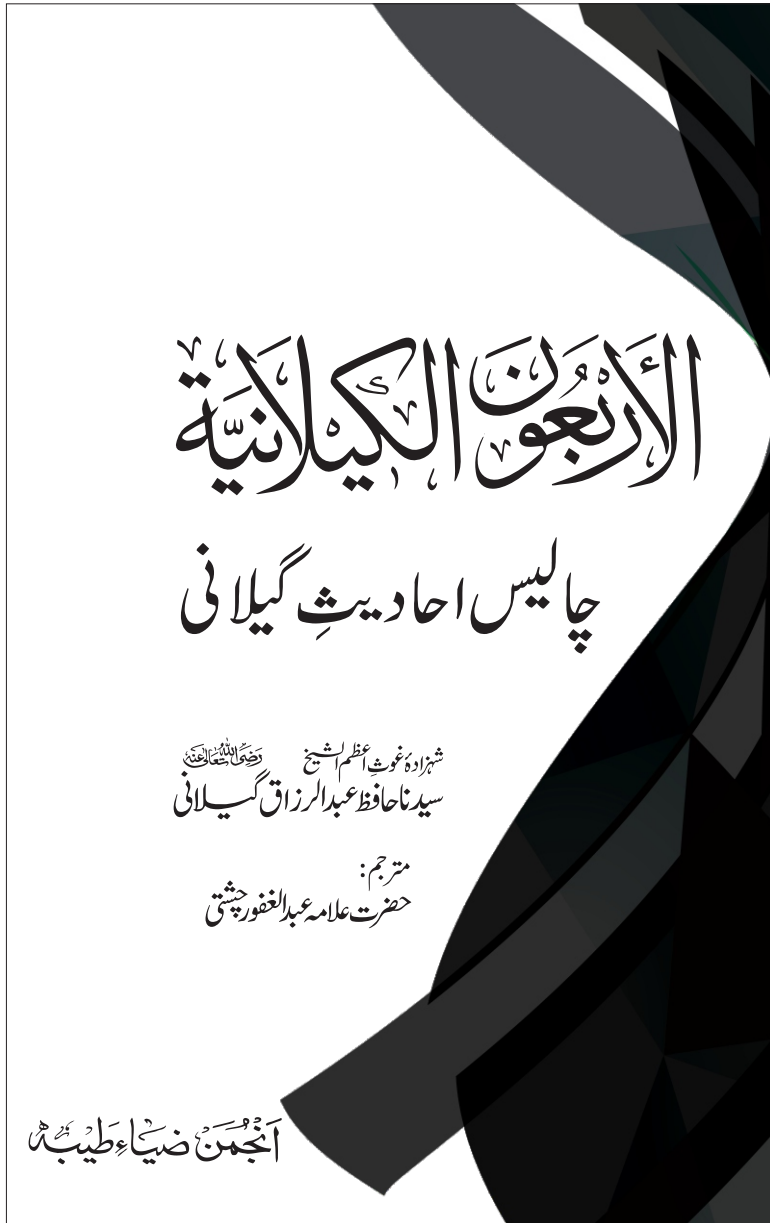


Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الضَّلَاةُ وَالسُّلَاةُ عَلَيَا رَسُولِ اللَّهِ

ضیائی سلسلہ اشاعت : ۱۰۵

نام کتاب :	چالیس احادیث گیلانی
مصنف :	حضرت سیدنا ساجد الدین عبدالرزاق گیلانی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ :	حضرت علامہ عبدالغفور چشتی
صفحات :	۲۸
تعداد :	۵۰۰۰
سن اشاعت :	دسمبر ۲۰۱۰ء / ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ
پروف ریڈنگ :	ندیم احمد ندیم نورانی
کمپوزنگ :	محمد طالب خان
سرورق :	محمد ذراکرم
طباعت :	:
ہدیہ :	:
ناشر :	ضیائی دارالاشاعت انجمن ضیائے طیبہ

PDF تارمٹ کے لیے

www.ziaetaiba.com/ur/books/40-ahadees-e-gilani

Anjuman Zia-e-Taiba

E-mail: info@ziaetaiba.com

انجمن ضیاء طیبہ

Url: www.ziaetaiba.com

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

ایک کتاب

- 7 پیش لفظ
- 12 حالات مصنف
- اربعین احادیث
- 15 میرے صحابہ کو گالی مت دو
- 15 عمل کی فضیلت
- 17 اللہ تعالیٰ کے راستے میں کام کرنا
- 17 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنی اُمت کی شفاعت کرنا
- 18 اہل اللہ کون
- 18 مومنوں کا ایک دوسرے کو نصیحت کرنا
- 19 اعضا کی حفاظت کرنا
- 19 جماعت کو لازم پکڑنا
- 20 والدین کے دوستوں سے نیکی کرنا

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

- 20 زمین والوں میں سب سے بہترین لوگ
- 21 امت محمد ﷺ کے طبقات
- 22 بیس لاکھ نیکیاں
- 23 سوتے وقت کی دعا
- 23 ابنِ آدم کی حرص
- 24 جنت ان کے لیے ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے
- 25 بہترین لوگ
- 25 اللہ جلّ شانہ کا دیدار
- 27 مقبول دعائیں
- 27 بادشاہی
- 28 لوگوں کی خاطر تواضع کرنا
- 28 نبی رحمت ﷺ کا لباس مبارک
- 29 قبر کا عذاب
- 29 رات کی نماز
- 30 پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف
- 31 صبح کے وقت کی دعا
- 32 اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہونا
- 33 وضو میں اعضا کا چمکنا

- موت کی تمنا سے منع کے بارے میں 34
- سلام کو پھیلانا 34
- سودی معاملات کرنے والے 35
- غم کے وقت کیا کہا جائے؟ 35
- عید کی نماز 36
- جنت کی خوش خبری 37
- مظلوم سے معافی چاہنا 39
- نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا 39
- سختی نہ کرنا 41
- والدہ کی رضا 41
- رمضان اور عاشورہ کے روزے 44
- اسماء النبی ﷺ 44
- جنتی لوگ 45
- منوطات 45
- گیارہویں شریف پر کلام 48

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

سُخْنُ ضِيَاءِ طَيْبَةٍ

کھاتے ہیں تیرے در کا!
اسلامی سال کے ابتدائی چار ماہ عشق و محبت والے عقیدت و احترام کے
گنے شجر کی چھاؤں میں گزارتے ہیں:
محرم الحرام میں خلیفہ دوم و اہل بیت اطہار کے سایہ عاطفت کی لطف اندوزی
صفر المظفر میں مجدد دین کرام کے سایہ برکت کی چھلکتی پیالی
ربیع الاول میں بارہویں والے کے سایہ رحمت کی مہکتی کیاری
ربیع الثانی میں گیارہویں والے کے سایہ شفقت کی دست کاری
گو کہ عشق و محبت والوں کے لئے جو عقیدت و محبت کا قالین بچھا کر ان
نفوس قدسیہ کے مبارک لمحات کی تجلیات کا خیر مقدم کرتے ہیں پھر اسی رویے کو
سال کے آخری لمحات تک برقرار رکھ کر اسلامی شعار و تہذیب کا خوب پرچار
کرتے ہیں۔

چالیس احادیث

جس کا کھانا اسی کا گانا، ضیائے طیبہ بھی یہ ہی گن گاتا ہے کہ

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا

بول بالے میری سرکاروں کے

الحمد لله تعالى!

دین و ملت کی ترویج و اشاعت میں گزرے ہوئے ضیائے طیبہ کے گیارہ برس گیارہویں والے کے کرم سے گوناگوں خصوصیات سے مسجع رہے، جب کہ ضیائے طیبہ نے اپنے مخصوص درج ذیل گیارہ شعبہ جات کی سرگرمیوں کو عوام و خواص کے دیے گئے نتائج میں ممتاز پایا:

ضیائی مدارس	ضیائی دارالافتاء	ضیائی دارالتحقیق والتصنیف
ضیائی دارالاشاعت	ضیائی تربیتی نشست	
ضیائی ریسرچ ریفرنس لائبریری	ضیائی آئی ٹی ونگ	
ضیائی مجالس و محافل	ضیائی زاویہ فکر و نظر	
ضیائی ایپس	ضیائی ویب سروسز	

مندرجہ بالا گیارہ دفاتروں کے علاوہ ضیائے طیبہ اپنے دفتر میں سینکڑوں دفتر کھولے رکھے ہیں، جس کو قید تحریر میں لانے کے لیے ایک دفتر درکار ہے، ہاں البتہ اب تک کی ضیائی دارالاشاعت سے آراستہ کتب کے سخن ضیائے طیبہ سے گیارہ برسوں کے روز و شب پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔

چالیس احادیث

گیارہویں والے آقا کے نام سے منسوب بارہویں والے آقا کے فرمودات کا یہ مجموعہ چالیس احادیثِ کریمہ پر مشتمل ہے، جسے گیارہویں والے کے شہزادے شیخ سید ناعبد الرزاق گیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جمع کیا، خلق کے واسطے نفع بخش کیا۔

قارئین کے علم اور قسطاس پر حفظِ ماقدم کی خاطر ضیائے طیبہ کے گیارہ برسوں میں بارہویں والے آقا کی احادیثِ کریمہ پر کیے گئے گیارہ شہ پاروں کی فہرست قلم بند کی جا رہی ہے:

شمار	نام	مصنف / مؤلف	مترجم / تحقیق	زبان
۱	اربعین الاحادیث	-	-	عربی
۲	قرۃ العیون	امام ابو الیث ثمر قندی	مفتی غلام معین الدین نجفی	اردو
۳	فضائل مدینۃ الرسول	مولانا محبوب علی خاں قاضی	-	اردو
۴	احیاء المیت فی فضائل الابلہیت	علامہ امام جلال الدین سیوطی	مفتی اکرام المحسن فیضی	اردو
۵	علی سے پوچھ کتنا عظیم ہے صدیق	مفتی اکرام المحسن فیضی	-	اردو
۶	فضائل مسواک (بچپائیس احادیث)	سید محمد مبشر قادری	-	اردو
۷	مقام امام اعظم (باب روایات امام اعظم)	شیخ الحدیث مفتی محمد منظور احمد فیضی	مفتی اکرام المحسن فیضی	اردو
۸	معرفة الخصال المکفرة للذنوب المقدمة والمؤخرة	علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی	مفتی اکرام المحسن فیضی	اردو
۹	الاربعون الکیلانیة	امام عبد الرزاق گیلانی	علامہ عبدالغفور چشتی	اردو
۱۰	تمام المذہب (زیر طبع)	علامہ عبداللہ بن صدیق غمداری	مفتی عبدالرشید چشتی	اردو
۱۱	ضیاء الاحادیث (زیر تدوین)	-	-	اردو

چالیس احادیث

رسالہ ہذا کی کھوج فقیر نے اکرام ملت حضرت علامہ مفتی محمد اکرام
المحسن فیضی دامت برکاتہم کے ہمراہ مختلف مکتبوں سے علمی موتی چنتے ہوئے
لگائی۔ کتاب کو عنوان و افادیت اور مصنف کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مفتی
صاحب کے حکم پر فوراً خرید لیا گیا۔

شہزادہ غوث الوری کا عام فہم انداز ترتیب اور چالیس احادیثِ کریمہ
کا عوام الناس کے مطابق چناؤ، الغرض، رسالے کی فہرست کو دیکھتے ہی باہمی
مشاورت سے رسالے کا ترجمہ و اشاعت کا ذہن بن چکا تھا۔ ضیائے طیبہ کی علمی و
تحقیقی مصروفیات کے سبب، اس رسالے کا ترجمہ فوری طور پر ممکن نظر نہیں آ رہا
تھا، پھر ادارے سے تعلق رکھنے والے ایک محترم جناب مولانا احمد فرحان سعیدی
صاحب زید مجددہ نے اپنے استاد محترم حضرت علامہ مولانا عبدالغفور چشتی
صاحب مدظلہ العالی کا ذکر خیر فرمایا اور ان سے اس رسالے کے ترجمے کی
درخواست کی۔ حضرت نے چند ہفتوں میں رسالے کو اردو زبان میں منتقل کرنے
کے بعد، ادارے کے حوالے فرما دیا۔

چوں کہ یہ تمام معاملات دو سال قبل طے ہوئے کہ جب ادارے کو گیارہ
سال مکمل ہوئے تھے اور فقیر نے اس رسالے کا یہ پیش لفظ جس کی ابتدائی تحریر (جو)
دو سال قبل لکھی) اب اشاعت سے قبل اختتامی الفاظ کے ساتھ مکمل ہوئی۔
بارہویں والے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے کہ

چالیس احادیث

”جو شخص میری امت تک پہنچانے کے لئے دینی امور کی 40 حدیثیں یاد کر لے گا تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عالم دین کی حیثیت سے اٹھائے گا اور بروز قیامت میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔“

گیارہویں صدی کے مجدد اسلام، شیخ محقق، شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف ”اشعة اللمعات“ میں مذکورہ بالا حدیث شریف سے متعلق کلام کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ

”اس سے مراد چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہوں۔“

قارئین محترم۔۔۔! ادارہ ضیائے طیبہ کا اس حدیث شریف پر عمل کرتے ہوئے یہ اقدام انسدادِ تیرگی میں پہلایا آخری قدم نہیں، بلکہ انسدادِ تیرگی کے لئے ضیائے طیبہ پہلے بھی ہمہ وقت پیش پیش رہی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

قارئین محترم انجمن ضیائے طیبہ کے لئے اللھم زد فود کے الفاظ کے ساتھ مزید دعاؤں بھرے کلمات سے دعا گو رہیں۔

آمین

سید محمد مبشر قادری
انجمن ضیاء طیبہ

حالاتِ مصنف

از: مفتی محمد اکرام المحسن فیضی

جگر گوشہ سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قطب الاقطاب
حضرت سیدنا عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہ ۲۸ / ذوالقعدہ / ۵۲۸ھ کو
بغداد، عراق میں پیدا ہوئے۔ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگرانی
میں تربیت ہوئی اور ”مناج الدین“ کے لقب سے مشہور ہوئے۔
حضور سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے علوم دینیہ کی تکمیل
کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ شیخ ابوالحسن بن صرماء، شیخ ابوالوقت

چالیس احادیث

ہروی، شیخ ابوالقاسم بن بیان، شیخ ابوالفضل محمد بن عمر رموی، شیخ حافظ ابوالفضل محمد بن ناصر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے علمی استفادہ کیا۔

آپ اپنے دور میں حدیث کے ماہر تھے اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فقہ کے عظیم فقیہ تھے اور زہد، تقویٰ، عبادت و ریاضت میں اپنی مثال آپ تھے۔

حافظ ذہبی تاریخ اسلام میں آپ کی شان بیان کرتے ہوئے رقم طراز

ہیں:

”ابو بکر عبدالرزاق الجبلی ثم البغدادی الحنبلی المحدث الحافظ الثقة الزاهد۔“

آپ کے تلامذہ میں

حافظ ابو عبد اللہ محمد بن سعید و بقی متوفی ۱۳۷ھ حافظ ابن نجار، شیخ اسماعیل بن احمد غانم علش، شیخ علی بن علی خطیب زوبا، شیخ ابوالحسن علی بن معالی رصانی، شیخ شمس الدین عبدالرحمن، شیخ احمد بن شیبان، خدیجہ بنت شہاب بن راج، شیخ اسماعیل عسقلانی وغیرہم شامل ہیں۔

حضرت سیدنا عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ نے تیس سال خشیتِ الہی کے سبب اپنا چہرہ آسمان کی طرف نہیں

چالیس احادیث

کیا۔ آپ کا وصال ۶۱ھ شوال ۶۰۳ھ کو بغداد شریف میں ہوا، اور بابِ حرب کے پاس تدفین ہوئی۔

آپ کی اولاد میں چار صاحبزادے:

- ۱۔ شیخ سیدنا ابوصالح نصر (قاضی القضاۃ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 - ۲۔ شیخ سیدنا عبدالرحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 - ۳۔ شیخ سیدنا اسماعیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 - ۴۔ شیخ سیدنا ابوالحسن فضل اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- اور دو صاحبزادیاں ہوئیں۔

(ماخوذ از: تاریخ النقباء، ص ۶۱، دارالکتب العلمیہ، بیروت)



اربعین احادیث



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

چالیس احادیث

میرے صحابہ کو گالی مت دو

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میرے صحابہ کو گالی مت دو۔ اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں
میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی ایک احد پہاڑ کی مثل سونا اللہ کی راہ میں خرچ
کرے تو وہ ان میں سے کسی ایک کی مد (مٹھی برابر) یا اس کے نصف کو بھی نہیں
پاسکتا۔^[۱]

عمل کی فضیلت

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوع حدیث بیان
کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جس کو اللہ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی کی طرف سے فضل پہنچے پس اس پر عمل کیا تو
اللہ تعالیٰ اس کو وہ عطا کرے گا اگرچہ وہ اس طرح نہ تھا۔^[۲]

[۱] بخاری شریف: حدیث نمبر 3673؛ مسلم: حدیث نمبر ۲۰۴۰۔

[۲] جامع بیان العلم: حدیث نمبر ۹۳۔

اللہ تعالیٰ کے راستے میں کام کرنا

حضرت سیدنا سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام تمام دنیا سے اور جو کچھ اس
دنیا میں ہے ان سب سے بہتر ہے۔^[۱]

حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا اپنی امت کی شفاعت کرنا

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بے شک ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو وہ اپنی امت کے لیے کرتا ہے اور
میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے بچا رکھی ہے۔^[۲]

[۱] بخاری شریف: حدیث نمبر 2794؛ مسلم: حدیث نمبر ۱۸۸۱؛ امام احمد: ۴۳۳/۳، حدیث
نمبر ۱۵۵۳۸، ۱۵۵۴۱، ۱۵۵۴۳، ۱۵۵۴۴، ۱۵۵۴۶۔

[۲] بخاری شریف: حدیث نمبر 6305؛ مسلم: حدیث نمبر ۲۰۰؛ امام احمد: ۱۳۴/۳، حدیث
نمبر ۱۲۳۶۱۔

چالیس احادیث

اہل اللہ کون؟

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہوتے ہیں، عرض کی گئی یا رسول اللہ
ﷺ! اللہ والے کون ہوتے ہیں؟

تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، جن کے پاس قرآن کا علم ہے وہی
اللہ والے ہیں اور اس کے خاص بندے ہیں۔^[۱]

مومنوں کا ایک دوسرے کو نصیحت کرنا

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بعض مومن دوسرے بعض مومنوں کے لیے خیر خواہ اور محبت رکھنے
والے ہوتے ہیں، اگرچہ ان کے مراتب اور ان کے جسم جدا جدا ہوں۔ اور فاجر
لوگ بعض دوسرے فاجر لوگوں کے لیے کھوٹ رکھنے والے اور آپس میں جھگڑا
کرنے والے ہوتے ہیں، اگرچہ ان کے مراتب اور ان کے جسم اکٹھے ہوں۔^[۲]

[۱] مسند امام احمد: ۱۲۷/۳، حدیث نمبر ۱۲۲۶۴، ۱۲۸/۳، حدیث نمبر ۱۲۲۷۷، ۲۲۲/۳، حدیث نمبر ۱۳۵۲۶؛ سنن ابن ماجہ: حدیث نمبر ۱۸۷-۲۱۵۔
[۲] البیہقی: حدیث نمبر ۷۶۳۸۔

چالیس احادیث

اعضا کی حفاظت

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے جو اس کے دو جبروں (زبان) اور
دو ٹانگوں کے درمیان (شرم گاہ) ہے تو اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔^[۱]

جماعت کو لازم پکڑنا

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو جنت کی خوشبو کا ارادہ رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ جماعت کو لازم
پکڑے، کیوں کہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو (۲) سے بہت دور ہوتا
ہے۔^[۲]

[۱] جامع ترمذی: حدیث نمبر ۱۹۳۶؛ مسند امام احمد: ۳۳۳/۵، حدیث نمبر ۲۲۸۱۸۔

[۲] کتاب السنۃ، ابن ابی عاصم۔

والدین کے دوستوں سے نیکی کرنا

حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو کہ بدری صحابہ ہیں) فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک انصاری آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا والدین کے مرنے کے بعد مجھ پر والدین کی نیکی میں سے کچھ باقی ہے، جس کے ذریعے میں ان کے ساتھ نیکی کر سکوں تو ارشاد فرمایا:

الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالْإِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا
وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّذِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قَبْلِهِمَا. فَهَذَا
الَّتِي بَقِيَ عَلَيْكَ.

ان پر نمازِ جنازہ پڑھنا، ان کے لیے استغفار کرنا اور ان کے مرنے کے بعد ان کی وصیت پورا کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔ اور صلہ رحمی جسکا تیرے ساتھ رشتہ نہ ہو مگر ان کی طرف سے ہو۔ بس یہی وہ چیز ہے جو تجھ پر باقی ہے۔^[۱]

زمین والوں میں سے سب سے بہترین لوگ

حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضور ﷺ کے

[۱] سنن ابی داؤد: حدیث نمبر ۵۱۴۲/۱۱۰۱، سنن ابن ماجہ: حدیث نمبر ۸۰۰، ۳۶۶۴، مشکوٰۃ

المصابیح: حدیث نمبر ۴۹۳۶۔

چالیس احادیث

ساتھ حدیبیہ کے دن چودہ سو افراد تھے، تو نبی رحمت ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا:
أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ۔

کہ آج تم زمین والوں میں سب سے بہترین لوگ ہو۔

امام بخاری نے اس کو علی ابن المدینی کے واسطے سے روایت کیا ہے اور
اس کے آخر میں سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول بھی ہے کہ اگر میں
دیکھتا ہوتا (کیوں کہ وہ اس وقت نابینا تھے) تو میں تمہیں درخت کی جگہ دکھاتا۔^[۱]

اُمّتِ محمد ﷺ کے طبقات

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میری اُمّت کے طبقات پانچ ہیں، ان میں سے ہر طبقہ چالیس سال پر محیط
ہوگا۔ پس میرا طبقہ اور میرے صحابہ کرام کا طبقہ علم والے اور ایمان والے ہیں، اور
جو لوگ اسی ۸۰ ہجری تک ان کے قریب ہوں گے وہ نیکی اور تقویٰ والے ہوں
گے اور جو لوگ ۱۲۰ھ تک ان کے قریب ہوں گے وہ ایک دوسرے پر رحم کرنے
والے اور آپس میں صلہ رحمی کرنے والے ہوں گے۔ اور جو ۱۶۰ ہجری تک ان
کے قریب ہوں گے وہ ایک دوسرے کے ساتھ قطع تعلقی کرنے والے اور ایک

[۱] بخاری: حدیث نمبر ۴۱۵۴۔

چالیس احادیث

دوسرے کو پیٹھ پھیرنے والے ہوں گے، اور جو لوگ دو سو (۲۰۰) ہجری تک ان کے قریب ہوں گے، وہ اہل ہرج والوں میں سے ہوں گے یعنی کسی مال کے عوض کسی کو قتل کرنا اس طرح کہ نہ قاتل کو معلوم ہوگا کہ مقتول کو کیوں مارا اور نہ مقتول کو پتا ہوگا کہ میں کیوں مارا گیا، اور جنگوں والوں میں سے ہوں گے۔^[۱]

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جس نے گیارہ مرتبہ یہ کہا ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ“ تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں بیس (20) لاکھ نیکیاں لکھ دے گا۔^[۲]

[۱] الجامع الصغير وزيادته: حدیث نمبر 3613۔

[۲] سنن الترمذی: حدیث نمبر ۶۸۷/۳۷۲۰۔

چالیس احادیث

سوتے وقت کی دعا

حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے فرمایا کہ:

ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ یہاں تک کہ اپنا پاؤں مبارک میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ پھر ہمیں سکھایا کہ ہم سوتے وقت یہ پڑھا کریں، تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر۔

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد کبھی نہ چھوڑا تو کسی شخص نے آپ سے کہا کہ کیا جنگ صفین کو بھی نہیں چھوڑا؟ فرمایا جی نہیں، جنگ صفین کو بھی اس تسبیح کو نہیں چھوڑا۔^[۱]

ابنِ آدم کی حرص

سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

اگر کسی ابنِ آدم کے مال کی دو وادیاں ہوں تو ایک تیسری وادی کی بھی تمنا کرے گا، اور ابنِ آدم کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی، اور اللہ تعالیٰ

مسند امام احمد: ۱/۱۴۴، حدیث نمبر ۱۲۲۔

چالیس احادیث

اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔^[۱]

جنت ان کے لیے ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے اس حال میں کہ حضرت معاذ
دروازے کے پاس تھے تو فرمایا:

اے معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تو انہوں نے عرض کی
لبیک یا رسول ﷺ! تو فرمایا:

جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک
نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔
تو پھر عرض کی کہ کیا میں لوگوں کو اس بات کی خوش خبری نہ دوں؟
تو فرمایا:

نہیں ان کو ایسے ہی چھوڑ دو تا کہ وہ اعمال میں ایک دوسرے پر سبقت کریں،
کیوں کہ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے۔^[۲]

[۱] مسند امام احمد: حدیث نمبر ۱۲۷۰۱۔

[۲] المعجم الکبیر للطبرانی: ۴۶/۲۰، حدیث نمبر ۷۰۔

بہترین لوگ

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

”لوگوں میں سے کون زیادہ بہتر ہے؟“

تو ان میں سے کسی نے کہا کہ وہ مومن جو مال دار ہو اور اپنی ذات اور اپنے مال سے حق دیتا ہو۔

تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

”یہ بہت اچھا شخص ہے اور اس پر مواخذہ نہیں ہے، لیکن لوگوں میں سے بہترین وہ مومن فقیر ہے جو اپنی کمائی دوسروں کو دیتا ہے۔“ [۱]

اللہ جلَّ شَانُهُ کا دیدار

حضرت سیدنا صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو وہ پکارے جائیں گے کہ اے اہل جنت بے شک تمہارے لیے اللہ کے ہاں ایک وعدہ تھا جسے تم نے نہیں دیکھا۔

[۱] الجامع الصغیر و زیادۃ الفتح الکبیر: حدیث نمبر ۲۸۹۹، فردوس الخبار: حدیث نمبر ۱۶۷۱۔

چالیس احادیث

حضور نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

پھر وہ عرض کریں گے کہ اے پروردگار! وہ کیا ہے؟ کیا تو نے ہمارے
چہروں کو سفید نہیں کیا اور ہمیں آگ سے نہیں بچایا اور ہمیں جنت میں داخل نہیں

کیا؟ آقا علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:

پھر اللہ تعالیٰ پر دہ ہٹا دے گا تو وہ اس کی طرف دیکھتے ہی رہ جائیں گے۔

تو آقا علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:

اللہ رب العزت کی قسم اللہ تعالیٰ نے ان کو کوئی چیز عطا نہیں کی جو ان

کے نزدیک دیدار سے زیادہ محبوب ہو۔

پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِيَادَةٌ ۝^[۱]

ترجمہ: بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے اور اس سے بھی زائد۔^[۲]

[۱] سورۃ یونس: ۲۶۔

[۲] مسلم شریف: حدیث نمبر ۱۸۱؛ مسند امام احمد ۱۵/۶، حدیث نمبر ۲۳۹۱۶؛ صحیح سنن ابن ماجہ:

چالیس احادیث

مقبول دعائیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں: والد کی دعا اپنے بیٹے کے لیے، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا۔^[۱]

بادشاہی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ:

یہودیوں کا ایک عالم حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا:

اے محمد (ﷺ)! جب قیامت کلن ہوگا تو آپ کا رب آسمان کو اس انگلی پر رکھ دے گا اور زمین کو اس انگلی پر اور پہاڑوں کو اس انگلی پر اور پانی اور مٹی کو اس انگلی پر اور تمام مخلوق کو اس انگلی پر رکھ دے گا، پھر ان کو حرکت دے گا، پس فرمائے گا، کہاں ہے بلاشاہ! آج میرے ہی لیے بلاشاہی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ یہودی کی بت کی تصدیق کرتے ہوئے مسکرائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے نواجذ ظاہر ہو گئے۔^[۲]

[۱] جامع الصغیر: حدیث نمبر ۳۰۳۱۔

[۲] سنن ابی داؤد، سنن الترمذی ۲۷۴۱، سنن ابن ماجہ ۳۱۱۵، مسند امام احمد: ۲۵۸/۲ (۷۴۹)، و ۳۳۸/۲

(۸۵۵۳)، و ۳۳۳/۲ (۹۵۸۲)، مسند امام احمد: ۲۲۹/۱ (۴۰۸۸)، ۲۵۷/۱ (۴۳۶۹)

لوگوں کی خاطر تواضع کرنا

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا:

لوگوں کی تواضع کرنا صدقہ ہے۔^[۱]

نبی رحمت ﷺ کا لباس مبارک

حضرت علی بن عاصم بن مسلم الحنجرى فرماتے ہیں کہ

ایک دفعہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ تشریف لائے
تو لوگ آپ کے پاس ملنے کے لیے آئے تو آپ ان کے پاس ان کپڑوں میں آئے
جن کپڑوں میں وہ آپ کے پاس آئے تو میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ
رسول اللہ ﷺ کی ایک اون کی قمیص مبارکہ تھی جس کی آستین چھوٹی تھیں
اور لمبائی بھی کم تھی۔^[۲]

[۱] جامع الصغیر: ۵۲۵۵

[۲] سنن ابن ماجہ: ۷۸۷

چالیس احادیث

قبر کا عذاب

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بنی خنجر کے ایک ویرانے میں داخل ہوئے پس آپ نکلے اس حال میں کہ آپ ﷺ گھبرائے ہوئے تھے، اور یہ فرما رہے تھے:

اگر تم دفن نہ کرتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ تمہیں عذابِ قبر سنائے جس طرح اس نے مجھے سنایا ہے۔^[۱]

رات کی نماز

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

دو دو رکعت پڑھیں پھر جب تمہیں صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بناؤ۔^[۲]

[۱] صحیح مسلم: حدیث نمبر ۲۸۶۸؛ مسند امام احمد: ۱۱۱/۳، حدیث نمبر ۱۲۰۸۔

[۲] مسند امام احمد: ۱۰/۲، حدیث نمبر ۳۵۷۲۔

پہلے دایاں پھر بایاں

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میں دس
سال کا تھا اور جب وصالِ ظاہری فرمایا تو اس وقت میں بیس سال کا تھا، اور میری
مائیں مجھے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت پر ابھار ا کرتی تھیں۔
ایک دن آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے گھر تشریف لائے ہم
نے آپ کے لیے تازہ دودھ دوہا اور گھر میں موجود کنویں کا پانی اس کے ساتھ ملا یا اور
سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے بائیں طرف بیٹھے تھے اور ایک
اعرابی آپ کے دائیں طرف بیٹھے تھے، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے، تو نبی کریم ﷺ نے دودھ نوش فرمایا تو حضرت
سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ اب ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کو دیجیے، تو آپ ﷺ نے دودھ پہلے اعرابی کو عطا فرمایا اور فرمایا:
اَلْاَیْمٰنُ فَاَلْاَیْمٰنُ۔

پہلے دائیں ہاتھ والے کا حق ہے، پھر اس کے بعد وہ جو دائیں طرف بیٹھا ہو۔^[۱]

صبح کے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن شداد الہادی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح اٹھتے تو یہ کلمات ادا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیْ عَجَلَتِیْ وَنَسِیَانِیْ، قَبْلَ اَسْتَقْبِلُ فِیْ یَوْحِیْ هَذَا بِاسْمِ اللّٰهِ: وَمَشِیَّتِکَ قَبْلَ مَا ذَکَرْتُ وَقَبْلَ نَسِیْتُ۔

اَللّٰهُمَّ رَضِّیْ بِقَضَائِکَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْ قَدْرِکَ، حَتّٰی لَا اُحِبُّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ، وَلَا تُأَخِّرْ مَا عَجَّلْتَ۔

اے اللہ! میں اپنے سامنے اپنی عجلت اور اپنی بھول پیش کرتا ہوں ان کاموں کے بارے میں جو آج میرے اس دن میں آئیں گے۔ اللہ کے نام کے ساتھ اور تیری مرضی کے ساتھ جس میں ذکر کروں اور جس میں بھول جاؤں۔

اے اللہ! مجھے اپنے فیصلے پر راضی رکھ اور اپنی قدرت میں میرے لئے برکت ڈال، یہاں تک کہ میں اس جلدی کو پسند نہ کروں جو تو نے مؤخر کی ہے اور نہ اس تاخیر کو جو تو نے جلدی رکھی ہے۔^[۱]

سیر اعلام النبلاء: ۳۲۸/۹ تاریخ الاسلام: مجلد حوادث: ۱۲۱-۱۲۰، ص ۵۰۵

[۱]

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہونا

حضرت سیدنا البراء روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا:

تم کیا کہتے ہو اس شخص کی خوشی کے بارے میں جس سے اس کی سواری
گم ہو جائے اور وہ چٹیل زمین میں اس کی لگام کھینچ رہا ہو اور نہ وہاں کھانے کی کوئی
چیز ہو اور نہ پینے کی، اور اسی سواری پر اس کا کھانا پینا ہو۔ پس وہ اس کو ڈھونڈے
یہاں تک کہ اس پر بہت گراں گذرے پھر وہ سواری کسی درخت کی ٹہنی سے
گذرے تو اس کی لگام پھنس جائے۔ پس وہ شخص اپنی سواری کو اس کے ساتھ
بندھی ہوئی پالے؟ تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ اس کو بہت زیادہ خوشی ہوگی، تو
آقائے دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جو خوشی ایسے بندے کو اپنی سواری ملنے پر
ہوتی ہے اس سے کہیں بڑھ کر بہت زیادہ خوشی اللہ تعالیٰ کو اس وقت ہوتی ہے جب
بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ عالیہ میں توبہ کرتا ہے۔^[۱]

صحیح المسلم: حدیث نمبر ۲۷۴۶: ۲؛ الام احمد: ۲۸۳/۴؛ حدیث نمبر ۱۸۴۴۹۔

وضو میں اعضا کا چمکنا

حضرت سیدنا عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں قیامت کے دن ہر اُٹی کو پہچان لوں گا۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول

اللہ آپ اتنی زیادہ مخلوقات میں ان کو کیسے پہچانیں گے؟

تو آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

تم کیا خیال کرتے ہو کہ اگر تجھے اصطلبل میں داخل کیا جائے، جس میں

کالے گھوڑے اور سرخ گھوڑے ہوں اور ایک گھوڑا ان میں ایسا ہو جس کی پیشانی

بھی سفید ہو اور پاؤں بھی سفید ہوں تو کیا تو ان میں اس کو نہیں پہچانے گا؟ تو سب

نے کہا کیوں نہیں تو فرمایا کہ

میری امت اس دن سجدوں کے اثر کی وجہ سے سفید پیشانی والی اور وضو

کی وجہ سے سفید پاؤں والی ہوگی [۱]۔

[۱] امام احمد: حدیث نمبر ۷۶۶۱۔

چالیس احادیث

موت کی تمنا سے منع کے بارے میں

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی موت کی تمنا کبھی نہ کرے اس تکلیف کی وجہ سے جو اس پر نازل ہوئی، لیکن اسے چاہیے کہ یہ کہے:

اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دینا جب موت میرے لیے بہتر ہو ^[۱]۔

سلام کو پھیلانا

حضرت سیدنا عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ طیبہ تشریف لائے تو لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے رسول آئے تو میں ان کی طرف نکلا پس جب ان کی طرف دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ بس پہلی بات جو میں نے آپ کے کلام سے سنی وہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اے لوگو! سلام کو پھیلادو، اور رشتے داروں سے تعلق جوڑو اور کھانا کھلایا کرو، اور رات کو نفل نماز پڑھا کرو جب لوگ سو رہے ہوں، تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے ^[۲]۔“

[۱] مختصر مسلم: حدیث نمبر ۱۸۸۴۔

مسند امام احمد: ۲۵۱/۵ (۲۳۷۸۱)

سودی معاملات کرنے والے

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر اور اس
کے دونوں گواہوں پر اور اس کے لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ وہ گناہ
میں برابر ہیں ^[۱]۔

غم کے وقت کیا کھا جائے؟

حضرت سیدنا عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جب آقائے دو عالم ﷺ
کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا وصال ہوا، تو رسول اللہ ﷺ روئے اور آپ
کی آنکھوں سے آنسو بہے، تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ
بھی روتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

الْعَيْنُ تَدْمَعُ وَالْقَلْبُ يَحْزَنُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا شَاءَ اللَّهُ إِلَّا مَا يُرِضُنِي
رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ۔

آنکھیں بہہ رہی ہیں اور دل غمگین ہے، اور ہم نہیں کہتے ”إِنْ شَاءَ اللَّهُ“
مگر وہ کہتے ہیں جو ہمارے رب کو راضی کر دے اور اے ابراہیم! ہم تیری وجہ سے
ضرور غمگین ہیں ^[۲]۔

[۱] صحیح المسلم: ۱۵۹۸، مسند امام احمد: ۳۰۴/۳ (۱۴۲۴ھ)

[۲] جامع الصغیر الفتح الکبیر: حدیث نمبر ۲۹۳۱۔

چالیس احادیث

عید کی نماز

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، تو آپ ﷺ نے خطبے سے پہلے نماز کا آغاز فرمایا، جس کے لیے نہ اذان دی گئی اور نہ ہی اقامت کہی گئی، پھر سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ٹیک لگاتے ہوئے عورتوں کے پاس تشریف لے گئے انہیں اللہ رب العزت سے ڈرنے کا حکم دیا، اور انہیں اس کی اطاعت پر ابھارا اور ان کو وعظ فرمایا اور انہیں آخرت کی یاد دلائی اور ان سے فرمایا:

تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَ كُنَّ حَظَبُ جَهَنَّمَ۔

”صدقہ کیا کرو بے شک تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہوں گی۔“

راوی کہتے ہیں کہ ان عورتوں میں سے ایک چھوٹے قد والی عورت کھڑی ہو گئی، جس کے رخسار اندر کو دھسنے ہوئے تھے اس نے کہا کہ کیوں، یا رسول اللہ ﷺ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا تُكُنَّ تُكْثِرُونَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ

”کیوں کہ تم اکثر لعن طعن کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔“
تو انہوں نے اپنی بالیاں، اپنے ہار اور اپنی انگوٹھیاں اتاریں اور سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں، جن کو انھوں نے صدقہ کیا۔^[۱]

[۱] بخاری: حدیث نمبر ۹۷۸؛ مسلم: حدیث نمبر ۸۸۵؛ مسند امام احمد ۳/۳۱۸، حدیث نمبر ۱۴۴۰۵۔

جنت کی خوش خبری

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بنی فلاں کے باغ میں تھا، اور دروازہ ہم پر بند تھا
اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک لکڑی تھی، جس کے ساتھ آپ زمین میں
لکیریں کھینچ رہے تھے کہ کسی شخص نے دروازے پر دستک دی، تو مجھے آقا علیہ
الصلوة والسلام نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! میں نے عرض کی لبیک
یا رسول اللہ ﷺ!
تو فرمایا:

”کھڑے ہو جاؤ اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی خوش خبری دو“
پس میں کھڑا ہو گیا اور اس کے لیے دروازہ کھول دیا تو حضرت ابو بکر
صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے، تو ان کو وہی کچھ بتایا جو نبی کریم
ﷺ نے فرمایا تھا، تو انہوں نے اللہ کی تعریف کی اور داخل ہوئے اور سلام کیا
پھر بیٹھ گئے اور میں نے دروازہ بند کر دیا۔

پھر حضور ﷺ اسی لکڑی کے ساتھ زمین میں لکیریں کھینچنے لگے کہ
اتنے میں ایک شخص نے دستک دی۔
تو فرمایا:

”اے عبداللہ! کھڑے ہو جاؤ۔ اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اسے

جنت کی خوش خبری سناؤ۔“

پس میں کھڑا ہو گیا اور اس کے لئے دروازہ کھول دیا تو میں نے دیکھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ تو میں نے ان کو اس بات کی خبر دی جو آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے کہی تھی۔ پس انہوں نے اللہ کی تعریف کی اور داخل ہوئے۔ پھر سلام کیا اور بیٹھ گئے اور میں نے دروازہ بند کر دیا۔ تو پھر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی لکڑی کے ساتھ زمین میں لکیریں کھینچنے لگے کہ اچانک تیسرے شخص نے دستک دی، تو آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”اے عبد اللہ بن قیس! کھڑے ہو جاؤ پس اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوش خبری دے دو اس مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی۔“

پس میں کھڑا ہوا اور اس کے لیے دروازہ کھول دیا تو وہ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، تو میں نے ان کو اس بات کی خوش خبری دی جو آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے کہی تھی تو انھوں نے کہا کہ اَلْمُسْتَعَانُ بِاللّٰهِ وَ عَلَى اللّٰهِ التُّكْلَانُ۔ ”اللہ سے مدد طلب کی جاتی ہے اور اسی پر بھروسہ کیا جاتا ہے“؛ پھر وہ داخل ہوئے پھر سلام کیا اور بیٹھ گئے۔^[۱]

[۱] صحیح البخاری: حدیث نمبر ۳۶۷۴، ۲۲۱۶، ۷۰۹۷، ۷۲۶۲؛ صحیح مسلم: حدیث نمبر ۲۴۰۳۔

چالیس احادیث

مظلوم سے معافی چاہنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ شخص جس کے نامہ اعمال میں اپنے بھائی کی عزت میں یا اس کے مال میں ظلم ہو پس وہ اس کو اس کے مالک سے معاف کرائے، اس سے پہلے کہ اس سے لیا جائے جب نہ دینار ہوگا، اور نہ درہم۔ پس اگر اس کا کائی نیک عمل ہوگا تو اس میں سے اس کے ظلم کے برابر لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیک عمل نہیں ہوگا، تو اس کے دوست کی برائیاں لی جائیں گی اور اس پر لاد دی جائیں گی۔^[۱]

نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ دعا میں اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے تو آپ نے کہا جی ہاں۔

ایک دفعہ دوران خطبہ آپ ﷺ سے عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ بارش کی قحط ہوگئی اور زمین پیاسی ہوگئی۔ پس آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے۔ پس آپ ﷺ نے ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ میں نے آپ کی مبارک

[۱] شرح عقیدہ طحاوی: حدیث نمبر ۷۸۳، جامع الصغیر: حدیث نمبر ۶۵۱۔

بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ پھر آپ نے بارش کی دعا مانگی، اور آسمان میں کوئی بادل نہیں دیکھ رہا تھا۔ پھر نیزے کی مقدار کے برابر ایک بادل ظاہر ہوا پس ہم نے نماز بھی مکمل نہیں کی تھی یہاں تک کہ بارش ہو گئی؛ یہاں تک کہ وہ نو جوان جس کا گھر قریب تھا، اس کو اپنے گھر تک لوٹنا مشکل ہو گیا۔ پس وہ بارش ایک جمعہ تک برستی رہی۔

پھر دوسرا جمعہ آیا، تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! گھر گر گئے ہیں۔ اور قافلے رک گئے ہیں اور مال ہلاک ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا:

پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ اس طرح اور اپنے ہاتھوں کو جدا کیا:

”اللَّهُمَّ حَوِّ الْيَنَّا وَلَا عَلَيْنَا“

”اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا، نہ کہ ہم پر۔“

راوی فرماتے ہیں پھر وہ مدینے سے ہٹ گیا یعنی بادل مٹ گئے۔^[۱]

سختی نہ کرنا

حضرت سیدنا انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ

ایک اعرابی مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو حضور ﷺ نے اُس کی حاجت پوری کی۔ پھر وہ مسجد کے ایک کونے کی طرف گیا اور پیشاب کرنے لگا، پس لوگ اس پر چیخے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کو منع فرمایا۔ پھر جب وہ فارغ ہوا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس کو اعرابی کے بول (پیشاب) پر بہا دیا ^[۱]۔

والدہ کی رضا

حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک آنے والا آپ کے پاس آیا، اور عرض کی یا رسول اللہ یہاں ایک نوجوان ہے جو قریب المرگ ہے اسے کہا جاتا ہے کہ تو کہہ لا الہ الا اللہ لیکن وہ کہنے کی طاقت نہیں رکھتا؛ تو راوی کہتے ہیں کہ پھر آقا علیہ الصلاۃ والسلام اٹھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ساتھ اٹھے یہاں تک کہ اس نوجوان کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ

[۱] مسند امام احمد: ۱۶۷/۳، حدیث نمبر ۱۲۶۹۳؛ ۱۱۰/۳، حدیث نمبر ۱۲۰۶۶؛ ۱۱۳/۳، حدیث نمبر ۱۲۱۱۶۔

يَا شَابُّ! قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

”اے نوجوان! بول: لا الہ الا اللہ۔“

تو اس نے کہا کہ میں طاقت نہیں رکھتا تو آپ نے فرمایا کہ
لِمَ؟

”کیوں؟“

تو اس نے کہا میں اپنے دل پر تالا پاتا ہوں، جب بھی میں وہ کلمہ پڑھنے کا
ارادہ کرتا ہوں تو وہ تالا میرے دل کو ڈھانپ لیتا ہے،
تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ
”بِمَ تَقُولُ؟“

”یہ تو کس وجہ سے کہتا ہے؟“

تو اس نے کہا کہ میں نے اپنی والدہ کی نافرمانی کی ہے،
تو آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:
أَحْيَاةٌ وَالِدَتُكَ؟

”کیا تیری والدہ زندہ ہے؟“

اس نے کہا جی ہاں۔

راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اس کی والدہ کی طرف پیغام بھیجا؛ جب وہ آئی
تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا:

هَذَا ابْنُكَ؟

چالیس احادیث

”یہ تیرا بیٹا ہے؟“

اس نے کہا: ”جی ہاں“ تو آقا علیہ السلام نے فرمایا:

أَرَأَيْتَ إِنْ أُجِجَتْ نَارٌ خَضِبَةٌ، فَقِيلَ لَكَ: اشْفَعْ لِي لَهُ أَمْرٌ نُلْقِيهِ فِيهَا؟

”آپ کیا خیال کرتی ہیں کہ ایک بڑی آگ بھڑکائی جائے، پھر آپ سے

کہا جائے کہ اس کی سفارش کریں، ورنہ ہم آپ کے بیٹے کو اس میں ڈالتے ہیں۔“

تو اس نے کہا: میرے والد آپ پر قربان ہوں تب تو میں اس کی سفارش

کروں گی۔

تو آپ نے فرمایا:

أَشْهَدُ بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِنَبِيِّي بِرِضَاكَ عَنْهُ۔

”اللہ رب العزت کو گواہ بناؤ اور مجھے اس کی طرف سے اپنی رضا کا گواہ بناؤ۔“

تو اس نے کہا: اے اللہ میں تجھے گواہ بناتی ہوں اور اللہ کے رسول کو اس

کی طرف سے اپنی رضا کا گواہ بناتی ہوں۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ

يَا شَابُّ! قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

”اے نوجوان! کہہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔“

تو اس نے کہا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔

راوی کہتے ہیں کہ آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

چالیس احادیث

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ مِنْ النَّارِ۔

”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے میرے ذریعے اس کو آگ سے خلاصی دی۔“ [۱]

رمضان اور عاشورا کے روزے

حضرت عبداللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ فرماتے سنا کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی دن کے روزوں کو اس کے علاوہ پر فضیلت دی ہو، سوائے عاشورا، اور رمضان کے روزے کے۔ [۲]

اسماء النبی ﷺ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”بے شک میرے کئی نام ہیں: میں محمد ﷺ ہوں میں احمد ﷺ

مسند امام احمد: حدیث نمبر ۱۸۹۱۹۔

[۱]

مشکوٰۃ المصابیح: حدیث نمبر ۲۰۴۰؛ مصنف عبدالرزاق: حدیث نمبر ۷۸۳۔

[۲]

چالیس احادیث

ہوں اور میں ماحی ہوں کہ میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا، اور میں حاشر ہوں کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو میرے قدموں پر جمع کرے گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوتا۔“ [۱]

جنتی لوگ

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

”جنتی لوگ جنت میں کھائیں گے اور پیئیں گے اور ناک نہیں جھاڑیں گے اور نہ قضائے حاجت کریں گے اور نہ پیشاب کریں گے، اور ان کا یہ کھانا پینا پسینہ بن جائے گا اور خوشبو بن جائے گا جیسا کہ کستوری کی خوشبو ہوتی ہے اور ان کو تسبیح و تحمید الہام کیا جائے گا جس طرح تم میں روح ڈالی جاتی ہے۔“ [۲]

[۱] مسند امام احمد: حدیث نمبر ۱۶۷۱۰۔

[۲] مسند امام احمد: حدیث نمبر ۱۴۳۸۵۔

مخطوطے کے پہلے صفحے کا عکس

المهندس سلام علي حماد - المدرس اصفحي

[illegible]

مخطوطے کے آخری صفحے کا عکس

چمکار ہی ہے ساری فضا گیارہویں شریف

کلام: ندیم احمد ندیم نورانی

بکھرا رہی ہے کیسی ضیا گیارہویں شریف
آمد سے اس کی کیوں نہ ہو دل میں چمک دمک
ہر سال غوث پاک ﷺ مناتے تھے بارہویں
قرآن، ذکر، کھانے کا پہنچاتے ہیں ثواب
ترویجِ دین و مسلکِ حق کا ثواب بھی
جلتا ہے جو بھی اس سے، مبارک اُسے جلن
بدعت بُری کہے جو اسے، آپ ہے بُرا
قربانی، حج، نماز، غلام و چمن، کنواں
ملتا ہے مصطفیٰ ﷺ کی حدیثوں میں بے گماں
کہتے ہیں ہم جیسی تو کہ بدعت نہیں، میاں!
یا رب! ضیائے طیبہ کا مقبول ہو عمل
کرتی ہے شوق سے یہ سدا گیارہویں شریف

جو غوثِ پاک ﷺ کے ہیں فدائی انھیں، تدبیر!
کرتی ہے خوب فیض عطا گیارہویں شریف

غوثِ اعظم ہیں، ندیم! ایسے ولی رحماں
شیرِ غواری میں بھی رکتے تھے صیامِ رمضان

انسدادِ تیرگی کیلئے ضیائے طیبہ

انجمن ضیائے طیبہ مختلف شعبہ جات میں فکرِ اعلیٰ حضرت کے فروغ میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس حوالے سے ضیائے طیبہ کے مختلف سوفٹ ویئرز بھی اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جن میں سے یہاں ایک کا ذکر کیا جا رہا ہے:

ضیائی اعلاک:

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام، صحابہ عظام وَحَی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اُولِیَئِ ذِی الْاَکْرَام قَدْ اَسَّ اللہ تَعَالٰی اَنْتَوِ اَرْحَمُہُمْ اور علمائے ذی احترام وَحَی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ سَمِیْتَ اِیک لاکھ سے زائد اَسلاف و موجودہ شخصیات کے مستند حالات و تذکرہ سے مزین ”انجمن ضیائے طیبہ“ کا ایک منفرد سوفٹ ویئر ”ضیائی اعلاک“ کے نام سے scholar.ziaetaiba.com پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

قابل اور تجربہ کار علمائے اہل کی زیر نگرانی تیار شدہ، اس سوفٹ ویئر کے خاص خاص خدوخال یہ ہیں:

1 بہترین سرچ سسٹم (کیونگری اور تاریخ واری)

2 یونی کوڈ فارمیٹ میں کاپی پیسٹ آپشن کی سہولت

3 وقتاً فوقتاً جدید معلومات کی فراہمی

4 مختلف کیونگری میں معلوماتی مواد کی تقسیم

5 مستند کتب کے حوالہ جات سے مزین

انجمن ضیائے طیبہ

B-1 بلاک 7-8 شادمان اپارٹمنٹ، شہید ملت روڈ، شہر آباد سوسائٹی، KCHS، کراچی۔

☎ 021-34320720 ☎ 0334-3889577 ✉ info@ziaetaiba.com

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>